السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں ضحیٰ کی دو رکعات پڑھنا شروع کیں جب میں نے تکبیر تحریمہ کے بعد سورة فاتحہ کو پڑھ لیا تو دروازے پر دستک ہوئی تو میں نے سلام پھیر دیا اور دروازہ کھول دیا اور واپس آکر دوبارہ تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز از سر نو شروع کر دی تو کیا اس کا کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقت ضرورت نماز توڑ دینے میں کوئی حرج نہیں خواہ فرض ہو یا نفل جیسا کہ اس صورت مسئولہ میں ہے کیونکہ بعض دفعہ دستک دینے والا بلند آواز کے ساتھ بلاتا ہے یا دستک ہی زور سے دیتا ہے جس سے اضطراب و تشویش لاحق ہو تی ہے اور آدمی توجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتا ہاں البتہ بغیر ضرورت کے نماز کو نہیں توڑنا چاہیئے لیکن اگر کسی نے بلا ضرورت نماز توڑ دی اور پھر دوبارہ شروع کر کے پڑھ لی تو ان شاء اللہ کوئی گناہ نہ ہو گا اور ندامت و توبہ کے سوا اس کا کوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص407

محدث فتویٰ